رمضان المبارک اور عیدالفطر

رضاء اللہ مدنی

ماہ رمضان کیا ھے؟

۱۔ ماہ رمضان انسانیت کی آزادی اور حقانیت کی فتح کا مہینہ ہے۔

۲۔ تہذیب و اخلاق کو ظلم و بربریت پر اور علم و معرفت کو جہالت و نادانی پر فتح پانے کا مہینہ ہے۔

۳۔ خالق کی جانب سے مخلوق کیلیے سب سے عظیم تحفہ (قرآن) اسی مہینے میں حاصل ہوا۔

۴۔ اس مہینہ میں بے شمار قیدی ہر دن اور ہر رات جہنم سے آزاد کئے جاتے ہیں۔

۵۔ اس مہینہ میں ہر دن اور ہر رات ہر ایک مسلمان کے لئے ایک قبولیت دعا کی گھڑی آتی ہے۔

۶۔ اس مہینہ میں انسان کا سب سے بڑا دشمن اور ساری برائیوں کا سرچشمہ شیطان قید کر دیا جاتا ہے۔

۷۔ ماہ رمضان نہایت برکت والا ہے اس میں ایک رات ایسی ہے جو ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔

۸۔ اس ماہ میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر درجہ بڑھا کر دیا جاتا ہے۔

۹۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے۔

۱۰۔ یہ مہینہ ہمدردی اور غمخواری کا ہے۔

۱۱۔ مومن کی روزی اس ماہ بڑھا دی جاتی

۱۲۔ اس ماہ مں روزہ دار کو افطار کرا دینے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ اور جہنم سے آزادی ملتی اور روزہ دار کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اور اس کے ثواب میں کچھ کمی بھی نہیں کی جاتی ہے۔

۱۳۔ اس ماہ کا پہلا عشرہ رحمت دوسرا مغفرت اور آخری عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے۔

روزہ کیا ھے؟

روزہ عربی میں الصوم کو کہتے ہیں جس کے معنی مطلقا رکنے کے ہوتے ہیں اور اصطلاح شرع میں کھانے پینے اور جماع سے صبح صادق سے غروب شمس تک بہ نیت صوم رکے رہنے کو کہتے ہیں۔

فرضیت روزہ

ہجرت نبوی کے دوسرے سال ماہ شعبان میں روزے فرض ہوئے اور آیت کریمہ کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم نے ہر عاقل، بالغ، مرد، عورت، آزاد، غلام پر روزہ فرض قرار دیا ہے۔ روزہ ارکان خمسہ میں سے ایک اہم رکن کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے انکار سے آدمی اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

روزہ کے فضائل

۱۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا جنت کے آٹھ دروازے ہیں جس میں ایک دروازہ کا نام الریان ہے۔ یہ صرف روزہ داروں کیلیے مخصوص ہے۔

۲۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا جو شخص ایمان اور نیت اجر وثواب کے ساتھ روزہ رکھتا ہے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دئے جاتے ہیں متفق علیہ عن ابی ھریرۃؓ۔

۳۔ رحمت عالم ﷺ نے فرمایا بنی آدم کے نیک اعمال کا بدلہ دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے۔ لیکن اللہ رب العزت فرماتا ہے کہ روزہ چونکہ خاص میرے لئے ہے اس لئے (اس کا بدلہ متعین نہیں) اس کا بدلہ میں خود دوں گا بندہ میری خاطر اپنی خواہشات اور کھانے پینے کو ترک کر دیتا ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک تو اس کے افطار کے وقت اور ایک تب حاصل ہوگی جب وہ اپنے رب کے دیدار سے مشرف ہوگا رب دوجہاں کو روزہ دار کے منہ کی بو مشک سے بھی زیادہ پیاری لگتی ہے۔ روزہ ایک زبردست ڈھال ہے (جو دنیا میں برائیوں اور آخرت میں نار جہنم سے بچائے گی) پس جب تم روزہ رکھو تو گالی گلوچ اور بیہودہ باتوں سے پرہیز کرو اور اگر تم کو کوئی گالی دے یا لڑائی پر اتر آئے تو اسے کہہ دو کہ میں روزہ دار ہوں (یا اپنے دل میں خیال کرے کہ میں روزہ دار ہوں لہٰذا مجھ کو نہیں لڑنا چاہئے) متفق علیہ عن ابی ھریرۃؓ۔

رویت ھلال اور روزے

رمضان کے روزوں کیلیے رویت ہلال ضروری ہے۔ بغیر چاند دیکھے روزے رکھنا درست نہیں رمضان کی رویت کے درست ہونے کیلیے ماہ